سوال

کیا اولاد اپنے والدین کا عقیقہ کر سکتی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر عقیقہ کرنے کا مطالبہ نومولود کے والد سے ہے؛ کیونکہ اسی پر اس نومولود کی کفالت کی ذمے داری ہے۔ اگر آپ کے والدین کا عقیقہ بچپن میں نہیں ہوا تو آپ (یعنی ان کی اولاد) ان کی طرف سے عقیقہ کر سکتے ہیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

عَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ (سنن النسائی، العقیقۃ: 4219) (صحیح)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کی طرف سے دو دو مینڈھے عقیقہ کیا۔

مذکورہ بالا حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ والد کے علاوہ کوئی اور شخص بھی عقیقہ کر سکتا ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین کے والد نہیں تھے۔

عقیقے کا شرعی طریقہ اور گوشت کی تقسیم:

عقیقہ بچہ پیدا ہونے کی خوشی میں اللہ تعالی کے شکرانے کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے، یہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ساتویں دن کیا جائے گا، جیسا کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ غلامٍ رَهِينَةٌ بعقيقتِهِ: تُذبَحُ عنه يومَ سابعِه، ويُحلَقُ، ويُسَمَّى (سنن أبي داود، الأضاحي: 2838). (صحیح)

ہر بچہ اپنے عقیقے کے ساتھ گروی ہوتا ہے، جو اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے گا، اس کے سر کو منڈوایا جائے گا اور اس کا نام رکھا جائے گا۔

اس لیے عقیقہ بچہ ہونے کے بعد ساتویں دن کیا جائے گا اگر بچہ جمعہ والے دن پیدا ہوا ہے تو ساتواں دن جمعرات ہوگا اگر اتوار کو پیدا ہوا ہے تو ساتواں دن ہفتہ ہوگا، ہاں اگر مالی مجبوری یا مسئلے سے لاعلمی کی بنا پر ساتویں دن عقیقہ نہیں کیا جاسکا تو جب بھی خوش حالی میسر آئے یا مسئلہ کا علم ہو جائے تو عقیقہ کیا جا سکتا ہے۔

عقیقہ کے گوشت کی تقسیم کے حوالے سے احادیث مبارکہ میں کوئی واضح رہنمائی نہیں کی گئی، اس لیے اس کا گوشت خود بھی کھائیں، اپنے اہل و عیال کو بھی کھلائیں، رشتے داروں اور ہمسایوں کو بھی دیا جا سکتا ہے، کچھ صدقہ بھی کر دیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ
04. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

.05 فضیلۃ الشیخ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ